44679 - فرضی حج نہیں کیا اور حج کرنے کی نذر مان لی

سوال

ایك عورت نے نذر مانی كہ اگر اللہ تعالی نے اسے بیٹا دیا تو وہ حج كرے گی، تو اللہ تعالی نے اسے بیٹے سے نواز دیا تو كیا اس پر نذر كی بنا پر حج ہے؟ یہ علم میں رہے كہ اس نے فرضی حج ادا نہیں كیا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ جاننا ضروری ہے كہ نذر ماننے سے منع كیا گیا ہے، نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر ماننے سے منع كرتے ہوئے فرمایا:

" یہ كوئی بھلائی اورخیر نہیں لاتی"

اور اسی لیے بعض علماء كرام كا كہنا ہے كہ نذر ماننا حرام ہے، لہذا آپ نذر كیوں مانتے ہیں؟ اور اپنے آپ كو تكلیف میں كیوں ڈالتے ہیں؟

كیا اللہ تعالی آپ كو یا آپ كے رشتہ دار كو بغیر كسی شرط كے شفایابی نصیب نہیں كرے گا ؟

سبحان اللہ! نذر نہ مانیں بلكہ آپ اللہ تعالی سے شفاء اور عافیت طلب كریں، جب اللہ تعالی شفا دینا چاہے تو شفا یابی نصیب كر دے گا چاہے آپ نذر مانیں یا نہ مانیں، اور جب آپ ایسا كر لیں اورنذر مان ہی لیں تو اگر یہ نذر اللہ تعالی كی اطاعت میں ہو تو اسے پورا كرنا واجب ہے، كیونكہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے اللہ تعالی كی اطاعت و فرمانبرداری كرنے كی نذر مانی تو اسے اللہ تعالی كی اطاعت كرنی چاہیے "

اس بنا پر ہم مذكورہ عورت كو یہ كہیں گے كہ: آپ پر حج كرنا واجب ہے لیكن وہ پہلے فرضی حج كرے اور پھر نذر كا واجبی حج، اگر وہ ایسا نہیں كرتی تو اس نے اپنے آپ كو عظیم سزا كا مستحق ٹھرایا، جسے اللہ تعالی نے مندرجہ ذیل فرمان میں بیان كیا ہے:

اور ان میں كچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالی سے عہد كرتے ہیں كہ اگر اللہ تعالی نے ہمیں اپنے فضل سے (مال) دیا تو ہم اسے صدقہ كرینگے، اور نیك و صالح لوگوں میں سے ہونگے، اور جب اللہ تعالی انہیں اپنے فضل میں سے عطا كرتا ہے تو وہ بخل كرنے لگتے ہیں اور اعراض كرتے ہوئے مڑ جاتے ہیں التوبۃ (75 - 76).

انہوں نے اللہ تعالی سے وعدہ کیا کہ اگر اللہ تعالی انہیں مالدار اور غنی کردے گا تو وہ صدقہ و خیرات کرینگے، اور صالح اور نیك لوگوں میں سے بن جائیں گے، اللہ تعالی نے انہیں وہ مال دے دیا لیکن وہ مال میں بخل کرنے لگے اور اصلاح سے اعراض کرنے لگے:

تو اللہ تعالی نے اس کی سزا میں ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا .

کب تك ؟

اس دن تك جس دن وہ اللہ تعالی سے ملیں گے.

یعنی موت تك:

اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ تعالی سے کیے ہوئے وعدہ کی وعدہ خلافی کی اور اس بنا پر کہ جو وہ کذب بیانی کرتے تھے التوبۃ (77).

خلاصہ:

نذر ماننے سے بچیں اور نذر نہ مانیں تو آپ عافیت میں رہینگے، اور اپنے آپ پر وہ اشیاء اور چیزیں لازم نہ کریں جواللہ تعالی نے تم پر لازم نہیں کیں، بلکہ تمہارے افعال کی بنا پر وہ لازم كي ہیں، کیونکہ کچھ طالب علم ایسے ہیں جب کوئی سبق مشکل ہوتا ہے اور وہ فیل ہونے سے ڈرتے ہیں تو نذر مانتے ہوئے یہ کہتے ہیں:

میں اللہ تعالی کے لیے نذر مانتا ہوں کہ اگر میں پاس ہو گیا تو ایسے ایسے کرونگا، اطاعت کے کام، اور پھر جب وہ پاس ہو جاتا ہے تو آکر سوال پوچھنا شروع کردیتا ہے، کبھی کسی عالم سے اور کبھی کسی عالم دین سے، کہ میری خلاصی کراؤ، لیکن نذر پوری کیے بغیر کوئی چھٹکارا نہیں، بلکہ نذر ضرور پوری کرنا ہو گی" انتہی .